

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

استثنى ومستثنى

لفظ عربى : حرف : ثنى



النظرية الدراسات الاسلامية

ISLAMIC  
THEORETICAL STUDIES



# استثنیٰ اور مستثنیٰ: بمعنی: علیحدہ کر دیا گیا

لفظ عربی: صیغہ: ثنی: (ثنی): اردو لفظ (پردہ)

استثنیٰ - الشیء - مستثنیٰ کرنا۔  
فَلَا تَأْخُذْ عَلَى فُلَانٍ - کسی کو غیر کے علم سے خارج کرنا

## ث ن ی

ثَنَاءٌ - ثَنِيًّا - کسی چیز کو ”دھرا کرنا یا تمہہ کرنا (جیسے کہڑا)۔  
یا کسی چیز کو موڑ کر دھرا کرنا (جیسے درخت کی شاخ کو موڑ کر دھرا کر دیا جائے)۔

ثَنَى الشَّيْءَ - چیز کو موڑ دیا یا لیٹ دیا - ثَنَيْتُ - چیز مڑ گئی۔  
ثَنَى الْحَقِيقَةَ - سانب کا بل کھانا - الثَّنِيَّةُ مِنْ الْوَادِي - وادی کا موڑ۔  
اس کی جمع الثَّنَائِيَّةُ مِنْ الْوَادِي ہے - الثَّنَائِيَّةُ مِنْ الدَّابَّةِ -  
چوپایہ کے گھٹنے اور کہنیاں جو مڑ کر دھری ہو جاتی ہیں - ثَنَاءٌ -  
اس رسی کو کہتے ہیں جس سے اونٹ کا گھٹنا موڑ کر اس کی ران سے باندھا جاتا ہے - ثَنِيٌّ - وہ چیز جسے دھرایا جائے، یکے بعد دیگرے بار بار کیا جائے - الثَّنَائِيَّةُ - دو - ایک کا دگنا - مَوْنُ الثَّنَائِيَّةِ، الثَّنَائِيَّةُ - ثَوَقُ الثَّنَائِيَّةِ (۱۰) - ”دو سے زیادہ“ (عورتیں)۔

أَثْنَاءُ الْكَلَامِ - وسط کلام، - فِي أَثْنَاءِ ذَالِكِ - اس درمیان میں -

أَثْنَاءُ - کسی کو مستثنیٰ کرنا - الگ نکال کر رکھ دینا -  
چنانچہ ابن فارس نے کہا ہے کہ اس مادہ کے بنیادی معنی (۱) ایک کام کو دوبارہ (مکرر) کرنا اور (۲) ایک چیز کی دو الگ الگ چیزیں بنا دینا ہیں -  
قرآن کریم میں منافقین کے متعلق ہے أَلَا إِنَّهُمْ يَمَسُّونَ صُدُورَهُمْ (۱۱) - ”وہ اپنے سینے کو دھرا کھتے ہوتے ہیں“ - ایسے تمہہ کر لیتے ہیں کہ اوپر کچھ اور د کھائی دے اور نیچے کچھ اور ہو -  
(Dual Personality) - سورۃ حج میں کتاب اللہ سے اعراض برتنے والے اور گریز کی راہیں نکالنے والے کے متعلق کہا گیا ہے ثَانِي عِطْفِهِ (۲۸) - ”وہ

اپنی گردن موڑ کر چل دیتا ہے - اعراض برتتا ہے“ سورۃ القلم میں ہے کہ تباہ ہونے والے سرمایہ پرست لَا يَسْتَفْتُونَ (۲۸) - ”دوسروں کا حق نکال کر الگ نہیں رکھتے تھے“ یعنی سب کا سب اپنے لئے رکھ لیں گے۔ اس میں سے کچھ بھی باقی نہیں چھوڑیں گے۔

سورۃ الحجر میں نبی اکرمؐ سے کہا گیا ہے کہ وَلَقَدْ اَتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ (۱۵)۔ ”ہم نے تجھے سب سے سب سے اَلْمَثَانِي اور الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ عطا کیا۔“ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ خدا کے مقرر کردہ بنیادی اصول ہیں جن کے مطابق اعمال اپنا اپنا نتیجہ سرتب کرتے ہیں (دیکھئے عنوان ع۔ ظ۔ م)۔ اور اَلْمَثَانِي وہ تاریخی حقائق ہیں جو اپنے آپ کو دہرائے رہتے ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ ایک تو ان بنیادی اصولوں کو بیان کر دیا جن کی رو سے قوموں کو عروج و زوال حاصل ہوتا ہے (یعنی قرآن کریم) اور اس کی تائید میں وہ متعدد تاریخی شواہد بیان کر دئے جو ہر زمانہ میں بار بار سامنے آتے ہیں۔ قرآن کی ابیدی صداقتوں کے پر کھنے کا ایک اعم طریق یہ بھی ہے کہ تاریخ میں دیکھا جائے کہ فلاں قوم نے جب وہ روش اختیار کی جسے قرآن حق کی روش قرار دیتا ہے تو اس کے نتائج کیسا برآمد ہوئے اور جس قوم نے باطل کی روش اختیار کی تو اس کے عواقب کیا ہوئے۔ (مزید تفصیل کیلئے مُحْكَمَات اور مُتَشَابِهَات کی بحث دیکھئے۔ عنوان (ح۔ ک۔ م) کے تحت)۔

سورۃ زمر میں قرآن کریم کے متعلق ہے كِتَابًا مُّشْتَابِهًا مَّثَانِيًّا (۳۹)۔ جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے، مَثَانِي کے معنی ہیں وہ چیزیں جو ایک دوسرے کے سامنے آجائیں۔ (جیسے چوہاؤں کے گھٹنے اور کہنیاں جو سڑ کر ایک دوسرے کے سامنے آجاتی ہیں)۔ اور مُتَشَابِهَات کے معنی ہیں آپس میں ملتی جلتی۔ قرآن کی ساری تعلیم، یہاں سے وہاں تک، ایک دوسرے سے ملتی جلتی چلی جاتی ہے۔ اس میں کہیں تضاد نہیں۔ بخلاف نہیں۔ لیکن اپنے مفہوم کو واضح کرنے کے لئے قرآن کا اسلوب یہ ہے کہ وہ متضاد چیزوں کو آمنے سامنے لا کر بات صاف کر دیتا ہے۔ مثلاً ظُلُمَات کے مقابلہ میں نُور۔ حیات کے مقابلہ میں موت۔ اِيْمَان کے مقابلہ میں كُفْر۔

یعنی متضاد چیزوں کو آمنے سامنے لا کر مطلب کی وضاحت کر دینا (نہایت قرآن مُتَشَابِه بھی ہے اور مَثَانِي بھی۔ ایسی کتاب جس کی ایک کڑی دوسری کڑی سے ملتی ہوئی آگے بڑھتی چلی جاتی ہے لیکن جس کے مطالب کو متضاد چیزوں کو آمنے سامنے لا کر واضح کیا گیا ہے۔ (مزید تفصیل کے لئے دیکھئے عنوان (ش۔ ب۔ ہ) اور (ح۔ ک۔ م)۔

مَثْنٰی۔ دو، دو (۳۵)۔ (نیز ۱۱۰) اِثْنَا عَشَرَ (مذکر) اِثْنَتَا عَشْرَةَ (مؤنث) (۴۰) بارہ۔ كِتَابًا مُّشْتَابِهًا مَّثَانِيًّا کا ایک مفہوم یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم پہلی کتابوں کے متبادل ہے اور اصولاً ان کی تکرار۔



# استثنیٰ اور مستثنیٰ

بمعنی: علیہ کر دیا گیا

لفظ عربی: حرف: ثنی

(ث ن ی): اردو لفظ (پرده) دو (2) کا عدد

دو (2) (ضدین اور زوجین) کے درمیان پردہ: ظاہر اور باطن  
آیات کا بغور مطالعہ کیا جائے اور سمجھا جائے ہم کہاں غلطی پر ہیں  
دنیا کی کوئی طاقت اس لفظ کی کو رد نہیں کر سکتی  
جرم کا ثابت ہونا۔ سزا کا لاگو ہونا اس میں شامل ہے۔

1. وَإِذْ اسْتَشَقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَلَمَّا اضْرَبَ بَعْصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ **اُثْنَا** عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ كَلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رَزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْلَمُوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ (البقرة: ٦٠)

2. وَإِنْ خِفْتُمْ اَلَا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامٰى فَانْكُحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ **مَثْنٰى** وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَا تَعْلَمُوْا فَوَاحِشٌ اُولٰٓئِكَ اَمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَا تَعْلَمُوْنَ (النساء: ٣)

3. يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي اَوْلَادِكُمْ لِلَّذِيْكَ مِثْلُ حَظِّ الْاُنثٰىَيْنِ فَاِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ **اُثْنَتَيْنِ** فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلَا يُؤْتٰوِيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتْهُ اَبَوَاهُ فَلَا تُمَرُّهُ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ اِخْوَةٌ فَلِلْاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيْ بِهَا اَوْ ذَيْنِ اَبَاؤُكُمْ وَاَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَتُهُ مِّنَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (النساء: ١١)

4. يَسْتَفْتُوْكَ قُلُ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكُلَالَةِ اِنْ اَمْرُوْهُ هٰكَذَا لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ اُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ اِنْ كَانَتْ **اُثْنَتَيْنِ** فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ اِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذِيْكَ مِثْلُ حَظِّ الْاُنثٰىَيْنِ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (النساء: ١٧٦)

5. وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَآئِيْلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ **اِثْنِيْ** عَشَرَ نَقِيْبًا وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمْ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الرِّكَآةَ وَآَمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمْهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللّٰهُ قَرْضًا حَسَنًا لَّا أَكْفُرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَآ أُدْخِلَنَّكُمْ جَنَآتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (المائدة: ١٢)



6. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ **اثنان** ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِّنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ صَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَاصْنَبْكُمْ مَّصِيبَةَ الْمَوْتِ تَحْسِبُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَفُتِّمَانِ بِاللَّهِ إِنْ ارْتَبْتُمْ لَا نُشْرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللَّهِ إِنَّا إِذَا لَمِنَ الْآثِمِينَ (المائدة: ١٠٦)

7. ثَمَانِيَّةُ أَزْوَاجٍ مِّنَ الضَّالِّينَ **اثنين** وَمِنَ الْمَغْرِبِ **اثنين** قُلِ الذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ نُبَيِّنُكَ لِيَعْلَمَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (الأنعام: ١٤٣)

8. وَمِنَ الْإِبِلِ **اثنين** وَمِنَ الْبَقَرِ **اثنين** قُلِ الذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْنَاكُمُ اللَّهُ بِهِذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (الأنعام: ١٤٤)

9. وَقَطَعْنَا لَهُمْ **اثنين** عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا وَأَوْخَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اضْرِبَ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ **اثنان** عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلَوىٰ كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (الأعراف: ١٦٠)

10. إِنَّ عَذَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ **اثنان** عَشْرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الذِّى الْقَيْمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (التوبة: ٣٦)

11. إِلَّا تَتَّصِرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا **ثاني اثنين** إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (التوبة: ٤٠)

12. أَلَا إِنَّهُمْ يَنْتُونُ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (هود: ٥)

13. حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ **اثنين** وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ (هود: ٤٠)

14. وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ **اثنين** يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (الرعد: ٣)

15. وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَنَاسِكِ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ (الحجر: ٨٧)

16. وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ **اثنين** إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَاتَّيَّاهِ قَارِهُبُونَ (النحل: ٥١)

17. ثَابِي عَطْفُهُ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ  
(الحج: ٩)

18. فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحَيْنَا إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ فَاسْلُكْ فِيهَا  
مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا  
إِنَّهُمْ مُعْرِفُونَ (المؤمنون: ٢٧)

19. قُلْ إِنَّمَا أَعْطُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلِي وَفَرَادَى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ  
إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ (سبا: ٤٦)

20. بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ  
رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مِثْلِي وَثَلَاثَ وَرَبَاعَ تَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ (فاطر: ١)

21. إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ (يس: ١٤)

22. اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْخَبِيثِ كِتَابًا مُثَشَّابًا مَثَابًا ثَابِي تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ  
تَلِيْنُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ  
مِنْ هَادٍ (الزمر: ٢٣)

23. قَالُوا رَبَّنَا آمَنَّا اِثْنَيْنِ وَأَخْبَيْنَا اِثْنَيْنِ فَاعْنُرْنَا بْدُنْيَانَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ  
(غافر: ١١)

24. وَلَا يَسْتَنْشِئُونَ (القلم: ١٨)

اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزاء ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں اسے سن کر اُن لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں، اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے جس سے وہ راہ راست پر لے آتا ہے جسے چاہتا ہے اور جسے اللہ ہی ہدایت نہ دے اس کے لیے پھر کوئی ہادی نہیں ہے